تنظیمی ڈھانچہ

بینک دولت پاکستان کا انتظام اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت چلایا جاتا ہے جس میں اسے ملک کے مرکزی بینک کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ ایکٹ میں بینک کو پاکستان کے زری اور قرضہ جاتی نظام کو چلانے اور بہترین قومی مفاد میں اس کی معاشی نمو کو فروغ دینے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے تاکہ زری استحکام کو یقینی بنایا جاسکے اور ملک کے پیداواری وسائل کا بھرپور استعمال ہوسکے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز

اسٹیٹ بینک کا انتظام ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز چلاتا ہے جو بینک کے امور کی عمومی نگرانی اور رہنمائی کا ذمہ دار ہے ماسوائے زری پالیسی کمیٹی کو سونپے گئے فرائض کے۔ دس رکنی بورڈ کا سربراہ بینک دولت پاکستان کا گورنر ہے اور بورڈ 8 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹروں اور وفاقی سیکریٹری فنانس پر مشتمل ہے۔ بورڈ کے نان ایگزیکٹو ارکان کا تقرر وفاقی حکومت ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ (c) (2) 9 کے تحت تین سال کے لیے کرتی ہے۔ مالی سال 19ء کے دوران بورڈ کے چار اجلاس منعقد ہوئے۔

ایگزیکٹو انتظامیہ

چیف ایگزیکٹو کی حیثیت سے گورنر ایگزیکٹو انتظامیہ کا سربراہ ہے۔ ایک یا ایک سے زیادہ ڈپٹی گورنر اس کی معاونت کرتے ہیں۔ انتظامی عہدیداران میں ایگزیکٹو ڈائریکٹرز، چیف اکانومسٹ اور مختلف شعبوں کے سربراہان شامل ہیں۔ (انتظامی خاکہ **ضمیمہ ب** میں دیا گیا ہے۔)

گورنر

اسٹیٹ بینک کے گورنر کا تقرر صدر پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے، مزید ایک میعاد کے لیے پھر تقرر کیا جاسکتا ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کی حیثیت میں گورنر بینک کا انتظام چلاتا ہے۔ ڈاکٹر رضا باقر 5 مئی 2019ء سے گورنر اسٹیٹ بینک کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ پچھلے گورنر جناب طارق باجوہ نے 7 جولائی 2017ء سے 3 مئی 2019ء تک ذمہ داریاں نبھائیں۔

ڈپٹی گورنرز

وفاقی حکومت نے 25 اکتوبر 2018ء کو جناب جمیل احمد کا ڈپٹی گورنر کی حیثیت سے دوبارہ تقرر کیا۔ قبل ازیں وہ 11 اپریل 2017ء سے 15 اکتوبر 2018ء تک بطور ڈپٹی گورنر خدمات انجام دے چکے تھے۔ جناب شمس الحسن 22 دسمبر 2017ء سے 4 اکتوبر 2018ء تک ڈپٹی گورنر کے عہدے پر فائز رہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز

ڈاکٹر رضا باقر، گورنر، چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز اور چیئرمین زری پالیسی کمیٹی

ڈاکٹر رضا باقر کو 4 مئی 2019ء کو صدر پاکستان نے عہدہ سنبھالنے کے دن سے تین سال تک کی مدت کے لیے گورنر بینک دولت پاکستان مقرر کیا۔ انہوں نے 5 مئی 2019ء کو گورنر کا عہدہ سنبھالا۔

ڈاکٹر رضا باقر اٹھارہ سالہ آئی ایم ایف اور دو سال عالمی بینک میں کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ اگست 2017ء سے مصر میں آئی ایم ایف کے دفتر کے سربراہ اور مقیم نمائندے تھے۔ وہ رومانیہ اور بلغاریہ میں آئی ایم ایف کے مشن چیف، آئی ایم ایف کے ڈیٹ پالیسی ڈویژن کے ڈویژن چیف، پیرس کلب میں آئی ایم ایف وفد کے سربراہ، آئی ایم ایف کے ایمرجنگ مارکیٹ ڈویژن کے ڈپٹی ڈویژن چیف، فلپائن میں آئی ایم ایف کے مقیم نمائندے اور متعدد دیگر عہدوں پر بھی فائز رہے۔

ڈاکٹر باقر کی تحقیق جرنل آف پولیٹیکل اکانومی اور کوارٹرلی جرنل آف اکنامکس سمیت شعبہ معاشیات کے صف اوّل کے جرائز میں شائع ہوچکی ہے۔ ڈاکٹر باقر یونیورسٹی آف کیلیفورنیا برکلے سے معاشیات میں پی ایچ ڈی اور ہارورڈ یونیورسٹی سے معاشیات میں اے بی (میگنا کم لاڈ) کی اسناد رکھتے ہیں۔

جناب طارق باجوہ (گورنر، چیئرمین بورڈ آف ڈائریکٹرز اور چیئرمین زری پالیسی کمیٹی، 7 جولائی 2017ء تا 4 مئی 2019ء)

جناب باجوہ پیشے کے لحاظ سے کیریئر سول سرونٹ ہیں۔ آپ نے 1981ء میں سول سروس آف پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور مختلف سیکریٹریٹ، فیلڈ اور اسٹاف ذمہ داریاں انجام دیں جن میں دیگر کے علاوہ جنرل منیجر پی آئی اے، لاس اینجلس میں پاکستان ٹریڈ مشن کے سربراہ اور اقوام متحدہ ترقیاتی پروگرام کے مشیر مالیات کے عہدے شامل ہیں۔ سیکریٹری، اقتصادی امور ڈویژن مقرر ہونے سے قبل آپ اکتوبر 2015ء تک دو سال سے زائد عرصہ ایف بی آر کے چیئرمین بھی رہے۔ آپ سیکریٹری فنانس ڈویژن کی حیثیت میں 18 جون 2017ء کو ریٹائر ہوئے۔

آپ کینیڈی اسکول آف گورنمنٹ، ہارورڈ یونیورسٹی سے پبلک ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کی سند رکھتے ہیں جہاں آپ کو مؤقر Littauer فیلوشپ عطا کی گئی، اور پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ایل ایل بی کی سند بھی رکھتے ہیں۔

جناب نوید کامران بلوچ (24 مئی 2019ء سے رکن اسٹیٹ بینک بورڈ)

سیکریٹری فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان، بربنائے عہدہ بورڈ کے رکن ہیں۔ آپ پبلک ایڈمنسٹریشن کا 34 سالہ تجربہ رکھتے ہیں اور وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ آپ لندن اسکول آف اکنامکس، برطانیہ سے ترقی پذیر ممالک میں سماجی پالیسی اور منصوبہ بندی میں ایم ایس سی کی سند رکھتے ہیں۔ موجودہ پوسٹنگ سے قبل آپ سیکریٹری کابینہ ڈویژن اور چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا رہے۔ آپ وفاقی سیکریٹری وزارت نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشن اینڈ کوآرڈی نیشن حکومت پاکستان بھی رہے۔

محمد یونس ڈاگھا (رکن اسٹیٹ بینک بورڈ 22 مارچ 2019ء تا 23 مئی 2019ء)

سیکریٹری، فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان جناب یونس ڈاگھا کیریئر سول سرونٹ ہیں جنہوں نے 1985ء میں سرکاری ملازمت کا آغاز کیا۔ آپ مختلف شعبوں بشمول توانائی، مالیات، کاروبار، بین الاقوامی تجارت اور پبلک ایڈمنسٹریشن کا بھرپور تجربہ رکھتے ہیں۔ جناب ڈاگھا کے پاس بزنس ایڈمنسٹریشن، معاشیات، قانون اور کامرس کی پوسٹ گریجویٹ اسناد ہیں۔ چنانچہ مطلوبہ تعلیمی پس منظر کے طفیل آپ نے اپنے کیریئر میں کثیر جہتی ذمہ داریاں بحسن وخوبی انجام دیں۔ آپ کو حکومت سندھ اور اینگرو کے درمیان 'سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی' کے نام سے تھر میں کوئلے کی کانوں کی ترقی کے لیے تشکیل دیے جانے والے مشترکہ کاروبار میں مقامی اور عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی پیدا کرنے کے منصوبے پر کامیابی سے عملدرآمد کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

جناب عارف احمد خان (09 جنوری 2018ء سے رکن اسٹیٹ بینک بورڈ)

سیکریٹری فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان۔ آپ سول سروس میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا 35 سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ آپ کونکورڈیا یونی ورسٹی، کیوبک سے پبلک پالیسی میں ماسٹرز ڈگری حاصل کر چکے ہیں۔ فنانس ڈویژن میں شمولیت سے قبل آپ نے سیکریٹری اقتصادی امور ڈویژن، سیکریٹری داخلہ اور سیکریٹری ماحولیاتی تبدیلی کے عہدے پر فرائض انجام دیے۔ جناب عارف احمد ایڈیشنل چیف سیکریٹری محکمہ برائے منصوبہ بندی وترقی، حکومت سندھ کے عہدے پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ آپ 13-2012ء میں سیکریٹری خزانہ حکومت سندھ کے عہدے پر فائز رہے۔ اس سے قبل آپ نے ساڑھے تین برس تک سندھ حکومت کے سیکریٹری داخلہ کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

ڈاکٹر طارق حسن (22 مارچ 2016ء سے رکن اسٹیٹ بینک بورڈ)

اٹارنی اور ایڈووکیٹ، عدالت عظمٰی پاکستان اور چیئرمین آڈٹ نگرانی بورڈ۔ ڈاکٹر حسن سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے سابق چیئرمین ہیں اور پاکستان کے وزیر خزانہ کے مشیر رہ چکے ہیں۔ آپ واشنگٹن ڈی سی میں عالمی بینک گروپ، روم میں انٹرنیشنل فنڈ فار ایگریکلچر ڈویلپمنٹ اور نیویارک میں شیئرمین اینڈ اسٹرلنگ سے بطور لیگل کاؤنسل بھی وابستہ رہے۔ قانون کی پریکٹس کے علاوہ آپ امریکہ کی جارج واشنگٹن یونیورسٹی اور فلیچر اسکول آف لا اینڈ ڈپلومیسی میں بطور ایجنکٹ پروفیسر اور لمز یونیورسٹی اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، پاکستان کے شعبہ ہائے قانون میں قانون کی تعلیم دیتے رہے۔ آپ نے ہارورڈ یونیورسٹی، امریکہ سے جیورڈیکل سائنس میں پی ایچ ڈی کی۔

☆ قبل ازیں، ڈاکٹر طارق حسن 22 مارچ 2016ء تا 21 مارچ تک اسٹیٹ بینک بورڈ کے رکن کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔

حافظ محمد یوسف (رکن اسٹیٹ بینک بورڈ 22 مارچ 2016ء تا 21 مارچ 2019ء)

تیس سال سے زائد پیشہ ورانہ تجربے کے حامل چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ۔ کئی دیگر فرائض انجام دینے کے علاوہ آپ رکن ایس ای سی پی بورڈ اور صدر انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے طور پر ذمہ داریاں نبھا چکے ہیں۔ آپ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے فیلو ممبر ہیں۔

جناب زبیر سومرو (رکن اسٹیٹ بینک بورڈ 22 مارچ 2016ء تا 21 مارچ 2019ء)

جناب زبیر سومرو نے لندن اسکول آف اکنامکس سے گریجویشن کرکے ایس او اے ایس سے تعلیم حاصل کی۔ آپ کیریئر بین الاقوامی بینکار ہیں اور 30 سال سے زائد عرصے سٹی بینک کے ساتھ مشرق وسطیٰ، ترکی، برطانیہ اور پاکستان میں خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ 1997ء میں آپ کو یونائیٹڈ بینک کا چیئرمین اور صدر مقرر کیا گیا اور نجکاری کے لیے تشکیل نو کا ٹاسک دیا گیا۔ آپ سٹی بینک کی پاکستان فرنچائز کے سربراہ بھی رہے۔ آپ پاکستان بینکس ایسوسی ایشن، امریکن بزنس کونسل، او آئی سی سی آئی اور پاکستان مائیکرو فنانس انویسٹمنٹ کمپنی کے چیئرمین / صدر کے عہدوں پر فائز رہے۔ آج کل آپ اکیومین، گرامین فاؤنڈیشن یو ایس اے، ای ایف جی ہرمیز، ایل آر بی ٹی اور ایچیسن کالج کے بورڈز کے رکن ہیں۔

جناب خواجہ اقبال حسن (رکن اسٹیٹ بینک بورڈ 22 مارچ 2016ء تا 21 مارچ 2019ء)

مالی شعبے کے 35 سالہ تجربے کے حامل تجربہ کار بینکار جنہوں نے ایک کمرشل بینک اور صفِ اوّل کی انویسٹمنٹ بینکنگ فرم قائم کی۔ آپ معروف سرکاری اور نجی اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ حکومت پاکستان کی جانب سے قائم کی گئی متعدد ٹاسک فورسز میں بھی کام کرچکے ہیں۔ قومی مفاد میں شاندار خدمات پر آپ کو ستارۂ امتیاز سے نوازا گیا۔

جناب اردشیر خورشید مارکر (رکن اسٹیٹ بینک بورڈ 22 مارچ 2016ء تا 21 مارچ 2019ء)

جناب اردشیر خورشید مارکر پیشے کے لحاظ سے کاروباری شخصیت ہیں اور گرین بین کافی کمپنی لمیٹڈ کے پارٹنر اور ڈائریکٹر ہیں۔ آپ مرک مارکر پرائیویٹ لمیٹڈ کے بھی پارٹنر ہیں اور اس کے مالی اور کاروباری ترقی کے امور دیکھتے ہیں۔ جناب مارکر لندن اسکول آف اکنامکس سے معاشیات میں ماسٹرز کی سند رکھتے ہیں۔

جناب محمد ریاض (رکن اسٹیٹ بینک بورڈ 22 مارچ 2016ء تا 14 نومبر 2018ء)*

جناب محمد ریاض طویل تجربہ رکھنے والے پبلک سرونٹ ہیں۔ آپ نے پاکستان کی قومی اسمبلی میں سیکریٹری کے فرائض انجام دیے۔ آپ رکن، ڈائریکٹر جنرل اور کسٹم اینڈ ایکسائز کے ہیڈ کے طور پر فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں مختلف ذمہ داریاں کامیابی سے نبھا چکے ہیں۔ جناب ریاض ترکی میں قونصل جنرل آف پاکستان اور فرانس میں پاکستانی سفارتخانے میں کمرشل اینڈ اکنامک قونصلر کے طور پر بھی فرائض انجام دے چکے ہیں۔ آپ ولیمز کالج، امریکہ سے ترقیاتی معاشیات میں ماسٹرز کی سند رکھتے ہیں۔

☆ آپ نے اسٹیٹ بینک بورڈ سے استعفیٰ دیا جو 14 نومبر 2018ء کو نافذ العمل ہوا۔

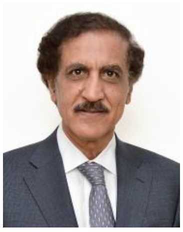

جناب سرمد امین (رکن اسٹیٹ بینک بورڈ 22 مارچ 2016ء تا 21 مارچ 2019ء)

جناب سرمد امین ایک ترقی پسند تاجر اور کاروباری شخصیت ہیں۔ لاہور ایوانِ تجارت وصنعت اور آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن (اپٹما) کے رکن ہیں۔ آپ لاہور ایوانِ تجارت وصنعت کے نائب صدر اور اپٹما کی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن بھی رہ چکے ہیں۔ اس وقت جناب امین ثمین ٹیکسٹائل لمیٹڈ کے چیئرمین ہونے کے علاوہ کئی بڑے اداروں کے بورڈز کے رکن ہیں۔ آپ پاکستان کے لیے جمہوریہ آسٹریا کے اعزازی قونصل بھی ہیں۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے گریجویشن کیا۔

جناب عاطف آر بخاری (14 نومبر 2018ء سے رکن اسٹیٹ بینک بورڈ)

جناب بخاری ملک کے تجربہ کار بینکار ہیں۔ آپ 2004ء سے 2014ء تک یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے صدر اور سی ای او رہے۔ قبل ازیں آپ نے حبیب بینک لمیٹڈ، بینک آف امریکہ اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں خدمات انجام دیں۔ جناب بخاری بورڈ آف یو بی ایل سوئٹزرلینڈ اے جی اور یو بی ایل بینک (تنزانیہ) لمیٹڈ کے بورڈ کے چیئرمین بھی رہے۔ آپ یونائیٹڈ بینک یو کے، کراچی اسکول آف بزنس اینڈ لیڈرشپ اور ورلڈ اکنامک فورم کی گورننگ باڈیز کے رکن بھی تھے۔ جناب بخاری نے سینٹرل مسوری اسٹیٹ یونیورسٹی، امریکہ سے بزنس ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کی سند لی ہے۔

جناب اعظم فاروق (14 نومبر 2018ء سے رکن اسٹیٹ بینک بورڈ)

جناب اعظم فاروق چراٹ سیمنٹ کمپنی لمیٹڈ کے سی ای او ہیں جس سے وہ 1987ء سے وابستہ ہیں۔ جناب فاروق انٹرنیشنل انڈسٹریز لمیٹڈ، انڈس موٹر کمپنی، اور اٹلس بیٹریز لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں بطور ڈائریکٹر بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آپ کے پی او ج سی ایل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین رہے اور اٹلس اسیٹ مینجمنٹ لمیٹڈ، اٹلس انشورنس کمپنی لمیٹڈ، آغا خان فاؤنڈیشن کراچی کی نیشنل کمیٹی، آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن اور نیشنل کمیشن آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے بورڈ میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ جناب فاروق بوتھ اسکول آف بزنس، یونیورسٹی آف شکاگو سے بزنس ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز اور پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ سے الیکٹریکل انجینئرنگ اور کمپیوٹر سائنس میں بیچلرز کی اسناد رکھتے ہیں۔

جناب علی جمیل (23 جولائی 2019ء سے رکن اسٹیٹ بینک بورڈ)

جناب علی جمیل ٹی پی ایل کارپوریشن لمیٹڈ کے سی ای او ہیں۔ آپ ٹی آر جی پاکستان لمیٹڈ کے ڈائریکٹر بھی ہیں۔ قبل ازیں جناب جمیل جہانگیر صدیقی انویسٹمنٹ بینک کے چیف ایگزیکٹو تھے۔ آپ بورڈ آف انویسٹمنٹ، اکنامک ایڈوائزری کونسل، پاکستان کے اطلاعی ٹیکنالوجی اور ٹیلی مواصلات کے شعبوں بشمول ٹاسک فورس آن ٹیلی کام ڈی ریگولیشن، فسکل انسینٹو گروپ آن دی آئی ٹی کمیشن اور ٹاسک فورس آن وینچر کیپٹل میں کئی مشاورتی عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ جناب جمیل نے لندن اسکول آف اکنامکس سے معاشیات میں بی ایس سی کی سند حاصل کی۔ آپ انگلینڈ اینڈ ویلز میں انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے ایسوسی ایٹ رکن بھی ہیں اور لندن میں کے پی ایم جی پیٹ ماورک سے 1994ء میں کوالیفائی کیا۔

جناب سلیم سیٹھی (23 جولائی 2019ء سے رکن اسٹیٹ بینک بورڈ)

جناب سلیم سیٹھی حکومت پاکستان کے ریٹائرڈ وفاقی سیکریٹری ہیں۔ آپ کا تعلق پاکستان آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس سروس سے ہے۔ آپ مالیات عامہ، پالیسی کی تشکیل اور آڈٹ کے شعبے میں 36 سال کا متنوع تجربہ رکھتے ہیں۔ اپنے شاندار کیریئر میں آپ نے کئی اہم عہدوں کے علاوہ حکومت بلوچستان، آزاد جموں وکشمیر میں بطور سیکریٹری فنانس اور ڈی جی کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس خدمات انجام دیں۔ آپ سیکریٹری اکنامک افیئرز ڈویژن رہے جہاں آپ کی اہم کامیابیوں میں بین الاقوامی مالی ادارے بشمول ایشیائی ترقیاتی بینک، عالمی بینک اور ایشیائی انفراسٹرکچر سرمایہ کاری بینک کے ساتھ کنٹری اسسٹنس اسٹریٹجی پر گفت وشنید کرکے اس کو حتمی شکل دینا شامل ہے۔ آپ کی ایک اہم ذمہ داری کثیر فریقی اور حکومتوں کے مابین بندوبست کے تحت بیرونی رقوم کی آمد کو تحریک دینا تھا۔

اپنے کیریئر میں آپ بورڈ آف اسلامی ترقیاتی بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر تھے اور بورڈ کی آڈٹ کمیٹی میں بھی رہے۔ جناب سیٹھی آئی ایم ایف، واشنگٹن ڈی سی کے ایگزیکٹو بورڈ میں سینئر ایڈوائزر مڈل ایسٹرن کانسٹی چیونسی بھی رہے ہیں۔ آپ اس منفرد مہارت کے بھی حامل ہیں کہ آپ نے بین الاقوامی سرمایہ منڈیوں میں حکومت پاکستان (یورو بانڈ) کے پہلے پانچ اجرا کرائے جن میں پی ٹی سی ایل اور ایکسچینج ایبل بانڈز کی سیکوریٹائزیشن شامل ہے۔

آپ امریکہ سے ترقیاتی انتظام میں ماسٹرز کی سند رکھتے ہیں اور آپ نے آئی ایم ایف انسٹی ٹیوٹ، واشنگٹن ڈی سی سے فنانشل پروگرامنگ اینڈ پالیسی میں تخصیصی تربیت حاصل کی۔

کارپوریٹ سیکریٹری

کارپوریٹ سیکریٹری مرکزی بورڈ، بورڈ کی کمیٹیوں اور زری پالیسی کمیٹی کا سیکریٹری ہوتا ہے اور بورڈ اور انتظامیہ کے درمیان بات چیت کے لیے بطور فوکل پرسن کام کرتا ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں بورڈ اور اس کی کمیٹیوں اور زری پالیسی کمیٹی کے اجلاسوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ رکھنے کے علاوہ، بورڈ کے فیصلوں پر موثر عمل درآمد کی غرض سے قانونی وضوابطی تقاضوں کی پابندی کو یقینی بنانا بھی شامل ہے۔

کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ مؤثر کارپوریٹ نظم ونسق کو یقینی بنائے اور بورڈ اور زری پالیسی کمیٹی کے ارکان کو متعلقہ معلومات فراہم کرے تاکہ فیصلے معلومات کی روشنی میں کیے جاسکیں۔ بورڈ، اس کی کمیٹیوں اور زری پالیسی کمیٹی کے اجلاس منعقد کرانے کے علاوہ کارپوریٹ سیکریٹری گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بورڈ کے ڈائریکٹرز اور زری پالیسی کمیٹی کے بیرونی ارکان سے متعلقہ امور پر وفاقی حکومت کے ساتھ رابطے میں بھی رہتا ہے۔

زری پالیسی کمیٹی

زری پالیسی کمیٹی ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے تحت ایک آزاد فورم کے طور پر قائم کی گئی جس کی ذمہ داری زری پالیسی کی تشکیل ہے۔ یہ کمیٹی دس ارکان پر مشتمل ہے جس کے صدر نشین گورنر ہیں اور ان کے علاوہ اسٹیٹ بینک بورڈ کے نامزد کردہ تین ارکان، گورنر کے نامزد کردہ اسٹیٹ بینک کے تین سینئر ایگزیکٹوز اور اسٹیٹ بینک بورڈ کی سفارش پر وفاقی حکومت کے نامزد کردہ تین بیرونی ارکان (ماہرین معیشت) اس کا حصہ ہیں۔ بیرونی ارکان کو تین سال کی مدت کے لیے نامزد کیا جاتا ہے۔

ایس بی پی ایکٹ 1956ء (ترمیمی) کی دفعہ 9 (ای) کے تحت زری پالیسی کمیٹی کی ذمہ داری زری پالیسی تشکیل دینا، ثانوی زری مقاصد، کلیدی شرح سود اور ملک میں زر کی رسد کے متعلق فیصلہ سازی اور وفاقی حکومت کی معاشی پالیسیوں کو اعانت فراہم کرنا ہے۔

کمیٹی کی تشکیل نومبر 2018ء، مارچ 2019ء اور اگست 2019ء میں ہوئی۔ اس وقت زری پالیسی کمیٹی میں صدر نشین گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر، اور اسٹیٹ بینک بورڈ کے ارکان کی حیثیت سے جناب عاطف آر بخاری، جناب اعظم فاروق اور ڈاکٹر طارق حسن شامل ہیں۔ ڈاکٹر اسد زمان، ڈاکٹر نوید حامد اور ڈاکٹر حامد مختار بطور بیرونی رکن شامل ہیں جبکہ جناب جمیل احمد ڈپٹی گورنر (بینکاری اور ایف ایم آر ایم)، ڈاکٹر عنایت حسین ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی ایس جی) اور ڈاکٹر سعید احمد چیف اکانومسٹ اسٹیٹ بینک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مالی سال 19ء میں کمیٹی کے چھ اجلاس ہوئے۔ ارکان کے مختصر کوائف درج ذیل ہیں:

ڈاکٹر اسد زمان (3 جون 2019ء سے رکن ایم پی سی)

[بی ایس ریاضی ایم آئی ٹی (1974ء)، پی ایچ ڈی معاشیات اسٹینفرڈ (1978ء)] نے کولمبیا، یونیورسٹی آف پنسلوانیا، جان ہاپکنز، کیلٹیک اور بلکنت یونیورسٹی انقرہ جیسی صف اوّل کی یونیورسٹیوں میں پڑھایا ہے۔ اس وقت آپ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس کے وائس چانسلر ہیں۔ ان کی درسی کتاب اسٹیٹسٹیکل فاؤنڈیشنز آف اکانومیٹرک ٹیکنیکس (اکیڈمک پریس، نیویارک، 1996ء) ایڈوانسڈ گریجویٹ کورسز میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔ آپ انٹرنیشنل اکانومیٹرک ریویو اور پاکستان ڈویلپمنٹ ریویو کے مینجنگ ایڈیٹر ہیں۔ گوگل اسکالر کے مطابق اینلز آف اسٹیٹسٹکس، جرنل آف اکانومیٹرکس، اکانومیٹرک تھیوری، جرنل آف لیبر اکانومکس وغیرہ جیسے اعلیٰ درجے کے جرائد میں شائع ہونے والی آپ کی مطبوعات کے 1000 سے زائد حوالے ہیں۔ قبل ازیں جناب زمان 25 جنوری 2016ء سے 24 جنوری 2019ء تک ایم پی سی کے رکن رہے۔

ڈاکٹر قاضی مسعود احمد (25 جنوری 2016ء سے 24 جنوری 2019ء تک رکن ایم پی سی)

سینٹر فار بزنس اینڈ اکانومک ریسرچ، انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کے پروفیسر اور ڈائریکٹر ہیں۔ اس سے قبل سینٹر فار ایگزیکٹو ایجوکیشن کے چیئرپرسن کے طور پر بھی انسٹی ٹیوٹ میں خدمات انجام دیں۔ دیگر موجودہ ذمہ داریوں میں رکن ٹیکس مشاورتی کونسل، وفاقی بورڈ آف ریونیو اور رکن بورڈ آف گورنرز سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن شامل ہیں۔ ڈاکٹر قاضی نے دو برس تک حکومت سندھ کے چیف اکانومسٹ کے فرائض بھی نبھائے۔ آپ کا تحقیقی اور تدریسی تجربہ 25 برسوں پر محیط ہے اور آپ بین الاقوامی اور قومی جرائد میں 50 سے زائد مقالے شائع کراچکے ہیں۔ آپ نے اپلائیڈ اکنامکس ریسرچ سینٹر، کراچی یونیورسٹی اور سوشل پالیسی اینڈ ڈویلپمنٹ سینٹر میں پندرہ برس سے زائد عرصہ خدمات انجام دیں۔

ڈاکٹر عالیہ ہاشمی خان (22 مارچ 2016ء سے 21 مارچ 2019ء تک رکن ایم پی سی)

قائد اعظم یونیورسٹی میں معاشیات کی سابق پروفیسر اور ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز۔ ڈاکٹر عالیہ ہاشمی خان کی تحقیقی دلچسپی میکرو اکنامکس، لیبر اکنامکس اور انسانی وسائل کی ترقی کے شعبوں میں ہے۔ آپ کئی اداروں اور مشاورتی باڈیز کی ڈائریکٹر / رکن کے طور پر بھی خدمات انجام دیتی رہی ہیں۔ 2010ء میں آپ کو خواتین کی معاشی خودمختاری میں خدمات پر صدارتی میڈل سے نوازا گیا۔

ڈاکٹر نوید حامد (24 جنوری 2019ء سے رکن ایم پی سی)

ڈاکٹر نوید حامد سینٹر فار ریسرچ ان اکنامکس اینڈ بزنس کے ڈائریکٹر اور لاہور اسکول آف اکنامکس میں معاشیات کے پروفیسر ہیں۔ آپ نے ایشیائی ترقیاتی بینک، منیلا، فلپائن میں پرنسپل اکانومسٹ، لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز میں پروفیسر اور پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔

ڈاکٹر حامد وزیراعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے رکن اور انٹرنیشنل گروتھ سینٹر کے ریزیڈنٹ کنٹری ڈائریکٹر پاکستان ہیں۔ آپ پاکستان دفتر شماریات کی گورننگ کونسل، وزیر اعلیٰ پنجاب کی اقتصادی مشاورتی کونسل اور ماہرین معیشت کے مشاورتی پینل کے رکن اور منصوبہ کمیشن کے ''برآمدی مسابقت اور نمو کی حکمت عملی'' پر ورکنگ گروپ کے سربراہ ہیں۔ آپ نے اسٹینفرڈ یونیورسٹی، کیلیفورنیا، امریکہ سے معاشیات میں پی ایچ ڈی کی۔

ڈاکٹر حانڈ مختار (3 جون 2019ء سے رکن ایم پی سی)

ڈاکٹر مختار ملک کے ایک سینئر ماہر معیشت ہیں۔ آپ عالمی بینک میں بطور سینئر اکانومسٹ کام کرچکے ہیں۔ آپ 1985ء سے 1990ء تک اپلائیڈ اکنامک ریسرچ سینٹر، یونیورسٹی آف کراچی میں سینئر ریسرچ اکانومسٹ تھے۔ آپ قائداعظم یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات میں لیکچرر اور اقوام متحدہ کے اقتصادی اور معاشرتی کمیشن برائے ایشیا و بحرالکاہل، بنکاک، تھائی لینڈ میں اکنامک افیئرز آفیسر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ ڈاکٹر مختار نے بوسٹن یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات میں وزٹنگ ایسوسی ایٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹرن یونیورسٹی کے شعبہ مینجمنٹ سائنسز میں لیکچرر اور یونیورسٹی آف میساچوسٹس کے شعبہ مینجمنٹ سائنسز میں لیکچرر کی حیثیت سے کام کیا۔

ڈاکٹر مختار نے بوسٹن یونیورسٹی، امریکہ سے معاشیات میں پی ایچ ڈی کی۔

جناب جمیل احمد (30 جنوری 2016ء سے رکن)

جناب جمیل احمد، ڈپٹی گورنر (بینکاری اور ایف ایم آر ایم) جنوری 2016ء سے زری پالیسی کمیٹی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بہترین مرکزی بینکار کی حیثیت سے آپ کا کیریئر اسٹیٹ بینک اور سعودی عرب کی مانیٹری ایجنسی کے مختلف عہدوں پر 28 سال سے زیادہ مدت پر محیط ہے۔ اسٹیٹ بینک سے آپ کی وابستگی 1991ء سے ہے۔ آپ ڈپٹی گورنر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر سمیت مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ آپ جولائی 2009ء سے اپریل 2015ء تک سعودی عرب کی مانیٹری ایجنسی میں مشیر بھی رہے۔

جناب جمیل احمد نے پنجاب یونیورسٹی لاہور میں 1988ء میں بزنس ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کی سند لی اور آپ انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے فیلو ممبر ہیں۔

ڈاکٹر عنایت حسین-ایگزیکٹو ڈائریکٹر بی ایس جی (8 مئی 2017ء سے رکن)

ڈاکٹر عنایت حسین اسٹیٹ بینک کے بینکاری نگرانی گروپ میں بطور ایگزیکٹو ڈائریکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس عہدے پر آپ بینکاری نگرانی گروپ کی قیادت کر رہے ہیں جو دو بینکاری معائنہ شعبوں (اوّل و دوم)، شعبہ فاصلاتی نگرانی اور نفاذ، شعبہ مالی استحکام اور شعبہ بینکاری طرز عمل اور تحفظ صارف پر مشتمل ہے۔ آپ مالی استحکام، مالی اداروں کی نگرانی، نفاذ اور بینکاری طرز عمل کے ذمہ دار ہیں۔ آپ بینکاری نگرانی، ضوابط، پالیسی اور آپریشنز میں دو دہائیوں سے زائد کا متنوع تجربہ رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر عنایت حسین کونسل آف ریگولیٹرز (مالی شعبے کی کمزوریوں سے نمٹنے کے لیے اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کے نمائندوں پر مشتمل ادارہ)، اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی کمیٹی اور مالی استحکام ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ہیں۔ آپ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس اور پاکستان میں کونسل آف انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز کے بورڈ میں ڈائریکٹر بھی ہیں۔ آپ کرٹن یونیورسٹی آسٹریلیا سے معاشیات اور مالیات میں ڈاکٹریٹ کی سند رکھتے ہیں۔ آپ سی ایف سے انسٹی ٹیوٹ کے رکن، پاکستان میں انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس اور انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز کے فیلو ممبر ہیں۔ آپ ایف آر ایم کا عہدہ اور فنانس میں ایم بی اے کی سند رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر سعید احمد، چیف اکانومسٹ (14 مارچ 2018ء سے رکن)

ڈاکٹر سعید احمد اسٹیٹ بینک میں چیف اکانومسٹ اور زری پالیسی گروپ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں جو زری پالیسی کی تشکیل، آئی ایم ایف اور بین الاقوامی مالی اداروں سے گفت وشنید، اطلاقی معاشی تجزیے، مالی شمولیت، ترقیاتی مالکاری پالیسی اور ٹیکس پالیسی و انتظام کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ 2015ء میں آپ کی قیادت میں اسٹیٹ بینک نے عالمی بینک اور دیگر متعلقہ فریقوں کی شراکت سے پاکستان کے لیے پہلی "قومی مالی شمولیت حکمت عملی" تشکیل دی جس کا مقصد پاکستان میں مالی شمولیت میں اضافے کے لیے مالی شعبے کی جامع اصلاحات کو آگے بڑھانا تھا۔

آپ یونیورسٹی آف کیمبرج، برطانیہ سے معاشیات میں پی ایچ ڈی اور یونیورسٹی آف واروک، برطانیہ سے معاشیات میں ایم ایس سی کی اسناد رکھتے ہیں۔ موخر الذکر میں آپ پاکستان سے برٹش شیوننگ اسکالر تھے۔

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں بعض مخصوص شعبوں میں بورڈ کی جانب سے نگرانی کا فریضہ انجام دیتی ہیں۔ اسٹیٹ بینک بورڈ کی کمیٹیوں کی تفصیلات کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

کمیٹی برائے آڈٹ

یہ کمیٹی اسٹیٹ بینک کے مالی حسابات، آڈیٹنگ، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے متعلقہ طریقوں، اندرونی کنٹرولز کے نظام، نظم ونسق، امور کی انجام دہی اور ان کے طرز عمل کا جائزہ لینے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں چھ بار منعقد ہوا۔ 21 مارچ 2019ء تک اجلاسوں کی صدارت جناب حافظ محمد یوسف نے کی جبکہ

خواجہ اقبال حسن، اردشیر خورشید مارکر اور سرمد امین صاحبان ارکان تھے۔14 مارچ2019ء اور29 اگست2019ء کو کمیٹی کی تشکیل نو ہوئی۔ موجودہ ارکان میں جناب عاطف آر بخاری، جناب محمد سلیم سیٹھی اور ڈاکٹر طارق حسن شامل ہیں۔

کمیٹی برائے سرمایہ کاری

یہ کمیٹی زرمبادلہ ذخائر کے انتظام کے حوالے سے نگرانی کی ذمہ داریاں نبھانے میں بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ ذخائر کے انتظام کی حکمتِ عملی اور پالیسی کا جائزہ لینے کے علاوہ کمیٹی ذخائر کی سرمایہ کاری کے لیے عملی رہنما خطوط اور منتظمین اثاثہ، محافظین، سرمایہ کاری مشیران کے تقرر کی منظوری دیتی ہے۔ یہ ادارے کے اندر اور باہر زیر انتظام ذخائر کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتی ہے اور منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کی موزونیت، اس کے نشانیہ اور رہنما خطوط کا بھی سالانہ بنیاد، یا عالمی بازار کے حالات کے تحت جائزہ لیتی ہے۔ دورانِ سال اس کمیٹی کے دو اجلاس ہوئے۔ مارچ2019ء تک جناب عارف احمد خان کمیٹی کے صدر نشین جبکہ خواجہ اقبال حسن اور جناب سرمد امین ارکان تھے۔29 اگست2019ء کو کمیٹی کی تشکیل نو ہوئی۔ موجودہ ارکان مس جناب نوید کامران بلوچ، جناب عاطف آر بخاری اور جناب علی جمیل شامل ہیں۔

کمیٹی برائے انسانی وسائل

یہ کمیٹی انتظامیہ کی تیار کردہ انسانی وسائل کی پالیسیوں پر نظر ثانی اور منظوری میں بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ یہ ان تجاویز کا جائزہ لیتی ہے جن میں انسانی وسائل کی پالیسیوں کی تشکیل، نظر ثانی، ترمیم یا تشریح کے لیے بورڈ کی منظوری کی ضرورت ہو اور بورڈ کو سفارشات پیش کرتی ہے۔ کمیٹی بینک کے سینئر افسران، بشمول گورنر کو براہِ راست جوابدہ افسران، کی شرائط ملازمت کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ دوران سال کمیٹی کا اجلاس چار بار ہوا۔ اجلاسوں کی سربراہی جناب زبیر سومرو نے کی جبکہ جناب محمد ریاض رکن ہیں۔14 مارچ2019ء اور29 اگست2019ء کو کمیٹی کی تشکیل نو ہوئی۔ موجودہ ارکان میں جناب اعظم فاروق، ڈاکٹر طارق حسن اور جناب علی جمیل شامل ہیں۔

مطبوعات جائزہ کمیٹی

بورڈ کی مطبوعات جائزہ کمیٹی معیشت کی کیفیت پر سالانہ اور سہ ماہی رپورٹوں، اسٹیٹ بینک کا سالانہ کارکردگی جائزہ اور مالی استحکام جائزہ پر نظر ثانی اور ان کی منظوری میں بورڈ کی اعانت کرتی ہے۔ کمیٹی مسودہ رپورٹوں پر بحث و تمحیص کرتی ہے اور بورڈ کے ملاحظے اور حتمی منظوری کے لیے جائزہ لیتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس چار مرتبہ ہوا۔21 مارچ2019ء تک اجلاس کی صدارت جناب اردشیر خورشید مارکر نے کی جبکہ جناب زبیر سومرو رکن تھے۔ اگست2018ء میں،14 مارچ2019ء اور29 اگست2019ء کو کمیٹی کی تشکیل نو ہوئی۔ موجودہ ارکان میں جناب محمد اعظم فاروق اور جناب محمد سلیم سیٹھی شامل ہیں۔

کاروباری انتظام خطر کمیٹی

یہ کمیٹی انتظام خطر کے حوالے سے نگرانی کی ذمہ داریاں نبھانے میں بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ انتظامیہ نے بینک کو درپیش تمام خطرات کی نشاندہی اور جانچ کرلی ہے اور خطرات سے نمٹنے کے لیے انتظامِ خطر کا ضروری انفرااسٹرکچر موجود ہے۔ کمیٹی بینک کی انتظام خطر پالیسی اور منصوبے پر نظر ثانی کرتی ہے اور اس کی منظوری دیتی ہے۔ کمیٹی ضرورت پڑنے پر انتظامیہ کی انتظام خطر کمیٹی اور بورڈ کی دیگر کمیٹیوں سے بھی رابطے میں رہتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس تین بار ہوا۔21 مارچ2019ء تک اجلاسوں کی صدارت خواجہ اقبال حسن جبکہ جناب زبیر سومرو اور ڈاکٹر طارق حسن رکن تھے۔29 اگست2019ء کو کمیٹی کی تشکیل نو ہوئی۔ موجودہ ارکان میں جناب اعظم فاروق، جناب محمد سلیم سیٹھی اور جناب علی جمیل شامل ہیں۔

فنانشل لا ریفارم کمیٹی

یہ کمیٹی ایک جامع اور مربوط قانونی ڈھانچہ، جو دنیا بھر میں رائج مالی ضابطہ کار اداروں کے اصولوں کی عکاسی کرے اور جن کا اطلاق ملکی ماحول پر ہو سکے، تجویز کرنے میں بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ قانونی ڈھانچے میں ترامیم کے بارے میں سفارشات مرتب کرنے کے لیے کمیٹی مختلف شعبوں کے تبصروں اور مشاہدات کا بھی جائزہ لیتی ہے تاکہ اگر قانونی ڈھانچے میں کوئی بے قاعدگیاں ہیں تو سامنے آسکیں۔ دوران سال کمیٹی کا اجلاس چھ بار ہوا۔ 21 مارچ 2019ء تک اجلاسوں کی صدارت جناب ڈاکٹر طارق حسن نے کی جبکہ حافظ محمد یوسف رکن تھے۔ 14 مارچ 2019ء اور 29 اگست 2019ء کو کمیٹی کی تشکیل نو ہوئی۔ موجودہ ارکان میں جناب عاطف آر بخاری اور ڈاکٹر طارق حسن شامل ہیں۔

مینجمنٹ کمیٹیاں

اہم عملی مسائل پر بحث کرنے اور پالیسی فیصلے کرنے کے لیے مختلف مینجمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اور سی ایم ٹی-ایچ او ڈی فورم

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اہم پالیسی اور عملی مسائل پر مباحث اور مشاورت کا بنیادی فورم ہے۔ یہ فیصلہ سازی اور فیصلوں کے نفاذ میں مدد دیتی ہے خصوصاً ان امور کے حوالے سے جن میں کئی شعبے شامل ہوں۔ سی ایم ٹی کا سربراہ گورنر ہوتا ہے اور اس میں ڈپٹی گورنرز اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کے ساتھ اسٹیٹ بینک کے ذیلی اداروں ایس بی پی بی ایس سی، نباف، پی ایس پی سی اور ڈی پی سی کے مینجنگ ڈائریکٹرز بھی شامل ہوتے ہیں۔ سی ایم ٹی کے علاوہ سی ایم ٹی اور سربراہانِ شعبہ کے مشترکہ اجلاس وسیع تر مضمرات کے حامل امور پر بحث کا پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں۔ کارپوریٹ سیکریٹری سی ایم ٹی اور سی ایم ٹی ایچ او ڈی فورم دونوں کے سیکریٹری کے فرائض انجام دیتا ہے۔ ایجنڈے کے اعتبار سے ایس بی پی بی ایس سی کے سربراہانِ شعبہ کو بھی سی ایم ٹی ایچ او ڈی فورم کے اجلاسوں میں مدعو کیا جاتا ہے۔ سال میں سی ایم ٹی کا اجلاس چودہ مرتبہ منعقد ہوا۔

مندرجہ ذیل انتظامی کمیٹیاں اہم ہیں جو فیصلہ سازی اور مختلف پالیسیوں کی تشکیل میں گورنر کی معاونت کرتی ہیں:

- بینکاری پالیسی کمیٹی
- زری آپریشنز کمیٹی
- انتظامیہ کی بجٹ کمیٹی
- انتظام تسلسل کار کمیٹی
- ڈیٹا ویئرہاؤس کمیٹی
- ماخوذیات منظوری و جائزہ ٹیم
- اسٹریٹجک پلان اسٹیئرنگ کمیٹی
- کاروباری انتظام خطر کمیٹی
- انتظامیہ کی سرمایہ کاری کمیٹی
- لائبریری کمیٹی
- انتظامیہ کی کمیٹی برائے اطلاعی ٹیکنالوجی

- انتظامیہ کی کمیٹی برائے املاک و آلات
- نظام ادائیگی کمیٹی
- مطبوعات جائزہ کمیٹی
- ری فنڈ کمیٹی(ایکسپورٹ ری فنڈ کمیٹی)
- مالی استحکام کی ایگزیکٹو کمیٹی
- اسپورٹس کمیٹی

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم

ڈاکٹر رضا باقر، گورنر

جناب جمیل احمد
ڈپٹی گورنر (بینکاری اور ایف ایم آر ایم)

جناب قاسم نواز
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایچ آر)

ڈاکٹر عنایت حسین
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف ایس اور بی ایس جی)

جناب محمد اشرف خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایس بی پی بی ایس سی)

جناب محمد ہارون رشید
مینجنگ ڈائریکٹر (پی ایس پی سی)

سید ثمر حسنین
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ڈی ایف جی)

سید عرفان علی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی پی آر جی)

جناب محمد علی ملک
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف ایم آر ایم)

ڈاکٹر سعید احمد
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایم پی آر جی)/ چیف اکانومسٹ

جناب ریاض نذر علی چنارا
مینجنگ ڈائریکٹر (نباف)

جناب سلیم اللہ
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف آر ایم)

محترمہ لبنیٰ فاروق ملک
مینجنگ ڈائریکٹر (ڈی پی سی)

ڈاکٹر محمد علی چوہدری
مشیر تحقیق

جناب محمد امین
چیف انفارمیشن آفیسر

جناب محمد منصور علی
ڈائریکٹر او سی ایس/ کارپوریٹ سیکریٹری

اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ترمیمی) ایکٹ 1956ء کے تحت کرنسی نوٹوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلے اور متعلقہ عملی وظائف کے لیے، کسی بینک کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں چھوٹے امانت گزاروں کے تحفظ اور اپنے ملازمین کی تربیت وپرداخت کے لیے ذیلی ادارے قائم کیے جاسکتے ہیں۔ ان شقوں کی رو سے بینک کے چار ذیلی ادارے ہیں جن میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی بی ایس سی)، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف)، پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پی ایس پی سی) اور ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن (ڈی پی سی) شامل ہیں۔ ان ذیلی اداروں کا مختصر بیان ذیل میں دیا جارہا ہے:

ایس بی پی بی ایس سی

ایس بی پی بی ایس سی آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم ہونے والا ذیلی ادارہ ایس بی پی بی ایس سی مکمل طور پر بینک دولت پاکستان کی ملکیت میں ہے۔ اس کی ذمہ داری کرنسی کا انتظام، بین البینک تصفیے کے نظام میں سہولت دینا، مرکزی محکمہ قومی بچت کی طرف سے حکومت کے بچتی وثیقہ جات کا لین دین ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی حکومت کی طرف سے محصولات جمع کرتا اور ادائیگیاں بھی کرتا ہے۔ یہ ترقیاتی مالیات، قرضوں، زرمبادلہ کے لین دین اور برآمدی نومالکاری کے انتظام سے متعلق عملی امور بھی انجام دیتا ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک ایس بی پی بی ایس سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا سربراہ ہوتا ہے، اسٹیٹ بینک کے بورڈ کے تمام اراکین اور منیجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بی ایس سی، اس کے ارکان ہوتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کا مقرر کردہ منیجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بی ایس سی کا چیف ایگزیکٹو ہے۔

نباف

نباف اسٹیٹ بینک کا تربیتی بازو ہے اور اس کی ذمہ داری اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے ملازمین کے لیے تربیت اور استعداد کاری کے پروگرام تشکیل وترتیب دینا ہے۔ یہ ذیلی ادارہ مرکزی اور کمرشل بینکاری کے بارے میں وفاقی حکومت کے اشتراک سے بین الاقوامی کورسز بھی کراتا ہے۔ نباف بینکوں اور مالی اداروں کے لیے تربیتی پروگرام بھی منعقد کراتا ہے۔ یہ نہ صرف اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے ملازمین کو تقرر سے قبل تربیت دیتا ہے بلکہ مرکزی بینک کے مختلف وظائف سے متعلق پروگرام بھی ترتیب دیتا اور ان پر عملدرآمد کراتا ہے۔

پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پی ایس پی سی)

پی ایس پی سی کو مالی سال 17ء میں وفاقی حکومت سے خریدا گیا تاکہ نوٹ چھاپنے کی ذمہ داری کے تمام پہلوؤں پر مکمل کنٹرول ہو۔ پی ایس پی سی کا بنیادی فریضہ اسٹیٹ بینک کی ضرورت کے مطابق نوٹ اور پرائز بانڈ چھاپنا ہے۔ پی ایس پی سی کا سیکورٹی پیپرز لمیٹڈ اور ایس آئی سی پی اے انکس پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں ایکویٹی حصہ بالترتیب 40.03 فیصد اور 47 فیصد ہے۔ یہ دونوں پی ایس پی سی کو بینک نوٹوں کے لیے کاغذ اور سیکورٹی سیاہی فراہم کرنے والے واحد ادارے ہیں۔ پی ایس پی سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین گورنر جبکہ ڈپٹی گورنر وائس چیئرمین ہیں۔ دیگر ارکان میں وزارت خزانہ کے سینئر جوائنٹ سیکریٹری، منیجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بی ایس سی، ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایف آر ایم، منیجنگ ڈائریکٹر پی ایس پی سی اور تین آزاد ڈائریکٹرز شامل ہیں۔

ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن

ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن کا قیام 2016ء کے ڈپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ کے تحت عمل میں لایا گیا ہے اور یہ ذیلی ادارہ مکمل طور پر اسٹیٹ بینک کی ملکیت ہے۔ ڈی پی سی کا بورڈ سات ڈائریکٹروں پر مشتمل ہے جن میں اسٹیٹ بینک کا ایک ڈپٹی گورنر (بطور چیئرمین)، نجی شعبے سے وابستہ چار ارکان، وزارت خزانہ کا ایک اہلکار اور منیجنگ ڈائریکٹر ڈی پی سی شامل ہیں۔ ڈی پی سی کا بنیادی مقصد کسی رکن بینک کی ناکامی کی صورت میں چھوٹے امانت گزروں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ ملک میں کام کرنے والے تمام بینک ڈپازٹ پروٹیکشن نظام کے لازمی ارکان میں شامل ہیں اور ان پر ڈی پی سی کے مقررہ پریمیم کی ادائیگی واجب ہے۔